



وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى (البقرة: ۱۹۷)
(حج کے لیے) زادِ راہ تیار کرلو، جان لو بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے)

حج مسرور

کی خصوصی تیاری

ایک ایسے لائحہ عمل کا تعین جو
مناسک حج کی ادائیگی کے وقت
آپ کو محبت، فرحت اور اتباع سنت
کے جذبات سے سرشار کر دے۔

مؤلف

مفتی فیصل احمد

نظر ثانی

مفتی سفیر احمد

(استاذ حدیث جامعۃ الرشید)

دارالافتاء

برائے مالیاتی و تجارتی امور صدر کراچی
Sharia'a Consultancy Services
for Trade and Finance

پتہ: آفس نمبر 109-110 اوڈین سینٹر، صدر کراچی
فون: 021-2700880 موبائل: 0321-5405313
فیکس: 021-32700881
ای میل: islamictrade.consult@gmail.com

زیر انتظام: جامعۃ الرشید اسس آباد کراچی
بتعاون: کراچی الیکٹرونکس ڈیپارٹمنٹ (KEDA)



عرض اول

آپ انتہائی خوش نصیب ہیں کہ آپ کو حج کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ حج ایک طویل دورانیے اور مختلف مراحل پر مشتمل عبادت ہے پھر اس کی ادائیگی کے وقت عام طور پر سابقہ تجربہ بھی نہیں ہوتا کہ اسی کے سہارے کام چلایا جائے۔ ان عوارض کا تقاضہ ہے کہ حج کو خوب سیکھ، سمجھ کر ادا کیا جائے۔ لیکن عام طور پر اس سے غفلت رہتی ہے۔ یہ کتاب اسی غفلت کو دور کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا مخاطب وہ شخص ہے جس کی حج کی منظوری ہو چکی ہے اور روانگی کا وقت ابھی باقی ہے۔ اس میں رہنمائی کی گئی ہے کہ وہ کیا تدابیر اختیار کرے کہ اس کا حج سہولت، دل جمعی اور ایمانی حلاوت (مثاس) کے ساتھ ادا ہو اس کی زندگی میں انقلاب آئے اور اس کے حالات دیکھ کر ”حج مبرور“ کا یقین ہونے لگے۔ اللہ تعالیٰ ایسا حج آپ کو بھی اور تمام مسلمانوں کو نصیب فرمائے۔ آپ سے عاجزانہ التجاء ہے کہ دارالافتاء برائے مالیاتی و تجارتی امور کے جملہ اراکین و متعلقین کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اگر یاد رہے تو روضہ اقدس پر حاضری کے موقع پر ہمارا سلام بھی عرض کر دیں۔

فیصل احمد

ڈائریکٹر SCS

سب سے پہلے توجہ کے ارادے اور منظوری پر ڈھیر ساری مبارکباد قبول کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حج مبرور (مقبول) نصیب فرمائے آمین۔ حج کی سعادت عام طور پر زندگی میں ایک آدھ بار ہی حاصل ہوتی ہے۔ نیز اس میں اخراجات بھی کافی آتے ہیں جن کا بار بار مہیا کرنا بھی ہر ایک کے بس میں نہیں ہوتا۔ لہذا اسے بہترین اور صحیح انداز میں ادا کرنے کی خواہش ایک فطری امر ہے لیکن افسوس کہ عام طور پر لوگ اس میں کوتاہی کرتے ہیں۔



زیادہ تر معاملات میں ہمارا رویہ

بہت سے دیگر معاملات مثلاً شادی، گھر یا کسی قیمتی آلے کی خریداری، اپنے لیے کسی تعلیمی شعبے کا انتخاب وغیرہ بھی حج کی طرح ایسے ہی معاملات ہیں جن میں پیسہ بھی لگتا ہے اور زندگی میں اس قسم کا فیصلہ بھی ایک آدھ بار ہی کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے تمام معاملات میں ہم فوری عمل نہیں کرتے بلکہ بڑے پیمانے پر مشاورت، متعلقہ ماہرین سے رہنمائی اور قلبی اطمینان کا انتظار کرتے ہیں۔ لیکن حج جو اہل ایمان کے لیے ان سے کہیں زیادہ اہم اور حساس معاملہ ہے، اس کے لیے منصوبہ بندی اور محنت سے نبھانے ہم کیوں گھبراتے ہیں؟ دیکھیے! حج کی منظوری کا پیسہ تو کئی ماہ پہلے چل جاتا ہے۔ اگر اس وقت سے ہم حج کی بہتر ادائیگی کے لیے کچھ وقت روزانہ کی بنیاد پر نکال لیں تو کیا یہ بہتر نہ ہوگا؟



حج کی بہتر ادائیگی کیسے ہو؟

آئیے ہم پہلے اپنا ہدف واضح کر لیں تاکہ ہمیں اندازہ ہو کہ ہمارا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟ ہمارا بنیادی ہدف یہ ہے کہ ہمیں حج مبرور نصیب ہو اور اس کے ثمرات حاصل ہوں۔ حج کے چار اہم ثمرات ہو سکتے ہیں:

۱۔ دل میں عشق الہی کا انتہائی مقام حاصل ہونا

دیکھئے! اسلام کے پانچ ارکان ہیں: کلمہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج۔ عشق کے بھی پانچ درجات ہیں۔ غور کیجئے عشق میں کیا ہوتا ہے؟ انسان جس سے محبت کرتا ہے پہلے اس کا نام لیتا ہے (جیسے کلمہ) پھر اس سے گفتگو کرتا ہے (جیسے نماز) محبت بڑھنے پر اسے کچھ ہدیہ کرتا ہے (جیسے زکوٰۃ) مزید عشق جوش مارتا ہے تو وہ اپنی بھوک پیاس سے لاپرواہ ہو جاتا ہے (جیسے روزہ) اور بالآخر لباس اور طبعی ضروریات سے لاپرواہ ہو کر محبوب کے در کے پتھر لگانے لگتا ہے (جیسے حج اور طواف) اس تمثیل سے معلوم ہوا کہ حج اللہ تعالیٰ سے محبت کا انتہائی مظاہرہ ہے۔

اس عاشقانہ مظاہرہ کی ظاہری شکل تو اللہ تعالیٰ نے خود ہی لازم کر دی ہے کہ بے سلا لباس پہنیں، خوشبو، بیوی اور دیگر طبعی ضروریات سے دور رہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ہمیں کچھ ایسی تربیت بھی لینی چاہیے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دائمی محبت حاصل ہو جائے جو حج کے ہر ہر موقع پر ہمیں محسوس بھی ہو۔

۲۔ فکر آخرت:

حج کے لیے کفن جیسی دو چادروں کی پابندی، خوشبو اور بال و ناخن تراشنے جیسی طبعی حاجات کی ممانعت اور سفر کی وجہ سے اس کی مشابہت بڑی حد تک سفر آخرت سے ہو جاتی ہے۔ اس تمثیل سے معلوم ہوا کہ سفر حج سے ایک بڑا مقصد فکر آخرت کا حصول بھی ہوتا ہے۔

۳۔ اجتماعیت کی اہمیت:

امت مسلمہ کو حج کے لیے چار عالم سے بھاری اخراجات اور اسفار کر کے حج کے لیے آنا پڑتا ہے۔ اس کا ظاہری تقاضا یہ سمجھ میں آتا ہے کہ حج فرض ہی نہ کیا جاتا، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت بالغہ کے تحت ہر سال ہم پر جو حج فرض کیا ہے اس میں بڑی حکمت اجتماعیت، ہم آہنگی اور اتحاد کا درس دیتا ہے۔ امت مسلمہ رنگ و نسل اور لسان و قومیت سے بہت بالا رشتے میں جڑی ہوئی ہے۔ جسم کی طرح کہ ایک عضو کی تکلیف دوسرے عضو کو بلبلانے پر مجبور کر دیتی ہے۔

۴۔ مغفرت:

ان تینوں ثمرات کا حاصل مغفرت ہے۔ حج مبرور کی صورت میں حاجی ایسا معصوم ہو جاتا ہے جیسے آج پیدا ہونے والا بچہ!



حج مبرور کا مطلب؟

حج مبرور کا مطلب یہ ہے کہ وہ عند اللہ مقبول ہو۔ ایسے حج کی واضح علامت حج کے بعد دوبارہ رجحانات اور عملی پختگی میں انقلابی تبدیلی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دربار عالی سے مقبولیت حاصل کرنے کے لیے دو طرح کے کام کرنے چاہئیں:

اختیاری کام

- ✓ اس بات کا اہتمام کریں کہ حج سنت کے مطابق ادا ہو
- ✓ اتنا علم حاصل کر کے کیا جائے کہ بے تکلف ادا ہو سکے (موقع پر کتنا ہیں دیکھ دیکھ کر اور پوچھ پوچھ کر کرنا پڑا تو کیا مزا ہے؟)
- ✓ اوقات غیر مقصودی یا بے مقصد کاموں میں ضائع نہ کریں

غیر اختیاری کاموں کے اسباب کا حصول

- درج ذیل باتیں غیر اختیاری ہیں لیکن اگر ان کے اسباب پر محنت کی جائے تو عادی انسان محروم نہیں رہتا:
- ✓ ایسے اسباب پر محنت ہو جن سے عبادات (تلاوت، ذکر، نوافل، طواف، درود شریف وغیرہ) میں دل لگے۔
- ✓ ایسی تدابیر اختیار کریں کہ دلی کیفیات پیدا ہوں اور حرم کی روحانیت محسوس ہو سکے۔
- ✓ دل میں انقلابی تبدیلی محسوس ہو اور عشق الہی کا ایسا خمار چڑھے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ناگوار ہو۔

لائحہ عمل

ہم اپنے اہداف کو سمجھ چکے، حج کے ثمرات اور فلسفہ کو بھی دل میں اتار چکے۔ اب کچھ لائحہ عمل طے کر لیتے ہیں جس سے آپ بآسانی یہ اہداف حاصل کر سکیں گے۔ درج ذیل ہدایات پر عمل کیجئے:

بنیادی دینی معلومات حاصل کریں

- اس کے لیے درج ذیل صورتیں اختیار کریں:
- ✓ اسلام کے بنیادی عقائد، تعلیمات خصوصاً عمرہ اور حج کا طریقہ جاننے کے لیے متعلقہ موضوع کی کتابیں پڑھیں
- ✓ علاقے کے جدید علماء کے درس میں بیٹھیں
- ✓ اہم دارالافتاء اور مدارس سے رابطہ رکھیں
- ✓ SCS کے سیمینارز میں شریک ہوں



یومیہ معمولات ترتیب دیں:

صبح شام کی مسنون دعاؤں کی پابندی کریں:

اسلام نے دین و دنیا کے ہر کام کے موقع پر دعاؤں اور اذکار کی تعلیم دے کر بندے کا رب سے رشتہ قائم رکھا ہے۔ انہیں مانگنے کا اہتمام کیجئے۔ ان کو سمجھ کر مانگنے والا کبھی بھی اللہ تعالیٰ سے غافل نہیں رہ سکتا۔ آج ہی سے ان کا معمول بنالیں تاکہ حج کے دنوں میں سستی نہ ہو اور ایک لمحہ بھی ذکر باری تعالیٰ کے بغیر نہ گزرے۔

نوافل و تلاوت کا اہتمام:

آج ہی سے اشراق، چاشت، مغرب کے بعد کی چھ رکعتیں، تہجد اور فرض نماز کی سنن موکدہ اور غیر موکدہ کا خصوصی اہتمام شروع کر دیجئے تاکہ حج کے دنوں میں عبادت کرنا آسان ہو۔ نیز اپنی ہمت کے مطابق قرآن کریم کی یومیہ تلاوت کا معمول بنائیں جسے دن بدن بڑھاتے جائیں تاکہ تلاوت میں دل لگے اور رفتار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو۔ اسی طرح دیگر عبادات مثلاً کلمہ کا ذکر درویش اور استغفار کی تعداد مقرر کر کے ان کا بھی معمول بنائیں تاکہ حج کے دنوں میں ان کا کرنا نفس کو ناگوار نہ رہے۔

گزارش

شاید ان معمولات کو اپنانا آسان نہ ہو۔ ابتداء میں کچھ مشکل ضرور ہوگی لیکن جب ایک مرتبہ معمول بن جائے گا اور عبادت کی محاسن محسوس ہونے لگے گی تو ان شاء اللہ ایسی کیفیت بھی محسوس ہوگی کہ چھوڑنا مشکل ہو جائے گا۔ یہ بھی سوچئے کہ اگر یہ مشکل دوران حج پیش آئی تو ساری عمر کے بہترین ایام شش و شنبہ میں ضائع ہو جائیں گے۔ لہذا پہلے سے مشق ضرور کریں اور ان دنوں میں بھرپور اور بے تکلف عبادت کا لطف اٹھائیں۔

حقوق کی تلاقی یا معافی:

اسی طرح گناہوں سے توبہ اور حقوق کی ادائیگی کا عزم کر کے ادائیگی کا سلسلہ شروع کر دیں۔ اندازہ کیجئے کہ میرے ذمہ کتنی نمازیں اور روزے ہیں؟ زکوٰۃ کی کتنی مقدار ہے؟ اسی طرح اس کا بھی حساب لگائیں کہ آپ کے ذمہ بہنوں کی میراث کا حصہ، فوری کاروباری ادائیگیاں، قرضے، ماتحت عملہ کی تنخواہیں وغیرہ کتنی مقدار میں ہیں۔ ان کی ادائیگی کا نظم ترتیب دیں۔ نیز اگر کسی چیز کی تلاقی نہیں ہو سکتی مثلاً کسی پر ظلم کیا ہو، تحقیر کی ہو، بہتان باندھا ہو، گالی گلوچ کی ہو، حق مارا ہو، جھگڑا کیا ہو یا اس نوعیت کا کوئی اور گناہ سرزد ہوا ہو تو معافی مانگ کر اور ہدیہ وغیرہ دے کر ایسے لوگوں کا دل صاف کر دینا چاہیے۔ بغض، کینہ اور حسد کو اپنے دل اور اہل قربت کے دلوں سے نکالنے کے لیے ہر ممکن کوشش کیجئے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ان لوگوں کی دعا الیلۃ القدر میں قبول نہیں ہوتی جن کے درمیان اختلاف ہو۔ اگر اس قسم کی کوئی زیادتی ذہن میں نہ آ رہی ہو تو بھی ہر رشتہ دار، دوست اور تعلق دار سے مل کر اجمالی معافی ضرور مانگ لینی چاہیے، اس سے دل صاف رہتے ہیں نیز اس میں کوئی رکاوٹ بھی نہیں، عموماً اس موقع پر لوگ خوش دلی سے معاف کر دیتے ہیں۔

دل میں نرمی اور قبولیت کی صلاحیت پیدا کیجئے:

یہاں تک کی گفتگو سے اہم عبادات اور معمولات کی یاد دہانی تو ہوگئی۔ لیکن بہت سے لوگوں کو شکایت ہوتی ہے کہ عبادت کرنے میں دل نہیں لگتا۔ اس حوالے سے تین باتیں سمجھ لینی چاہئیں:

✓ کیفیات کیسے حاصل ہو سکتی ہیں؟ ✓ رکاوٹ کیا ہے؟ ✓ رکاوٹ کے باوجود بھی پیدا نہ ہوں تو کیا کیا جائے؟

کیفیات کیسے حاصل ہوں؟

اس کا کوئی پناہلا فارمولا تو بیان نہیں کیا جاسکتا، البتہ قرآن، حدیث اور علمائے حق کے تجربات کی روشنی میں چند مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں:

✓ قرآن کریم میں بیان کیے گئے عبرت آموز قصوں کا ترجمہ دیکھیے۔

✓ احادیث میں کتاب الرقاق کے تحت اس نوعیت کا انتہائی مفید ذخیرہ موجود ہے۔ مشکوٰۃ یا بخاری سے اس حصہ کا ترجمہ دیکھ لیں یا
✓ معارف الحدیث سے کتاب الاخلاق کا باب پڑھ لیں۔ نیز فضائل اعمال کو مستقل مطالعہ میں رکھیے تاکہ وسعت معلومات کے ساتھ رقت قلبی (دل کی نرمی) بھی حاصل ہو۔

✓ اگر آپ کا کسی شیخ سے اصلاحی تعلق ہو تو اپنے شیخ کی مجالس میں جانے کا خصوصی اہتمام کریں۔ کسی کو اگر یہ سعادت حاصل نہ ہو تو بھی وہ خانقاہی مجالس، علماء کے بیانات اور تبلیغی جماعت کے وعظ میں بیٹھنے کا اہتمام کرے۔ صحبت کی تاثیر مسلم ہے حضرت حظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو کیفیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں رہتی تھی، عام حالت میں اتنا خشوع محسوس نہ ہوتا تھا۔ (جامع ترمذی رقم 2704)

✓ صدقہ کرنے کا خصوصی اہتمام کریں کیونکہ صدقہ اور احسان کرنے سے دل میں رحمت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ (جامع ترمذی ج 3 صفحہ 131)
✓ چھوٹوں پر خصوصی شفقت کا معمول بنائیں اس سے بھی دل میں نرمی پیدا ہوتی ہے۔ جب ایک دیہاتی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بچوں کو بوسہ دینے پر حیرت کا اظہار کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں کیا کر سکتا ہوں جب آپ کے دل سے اللہ تعالیٰ نے رحمت کو سلب کر لیا ہو! (صحیح بخاری ص 97 حدیث رقم 5998)

دل کے خشوع میں کون سی چیز رکاوٹ بنتی ہے؟

اگر درج بالا کاموں کا اہتمام کرنے کے باوجود خشوع محسوس نہ ہو تو غور کریں کہ کہیں ہم میں کوئی ایسی کمی تو نہیں جو خشوع میں رکاوٹ بنتی ہو۔ لہذا درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

✓ ہر قسم کے گناہ، خصوصاً گناہ کبیرہ ترک کر دیجئے۔ حدیث میں یہ مضمون موجود ہے کہ گناہوں پر اصرار سے دل سخت اور قبولیت کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ (آمین) (بخاری: حدیث رقم 6941)



(1) آسان ترجمہ قرآن (مولانا تقی عثمانی) اور تفسیر عثمانی مستند اور عام فہم ہونے کی بنا پر خاص وعام میں مقبول ہیں۔

(2) گناہ کبیرہ: اس سے مراد ایسے بڑے گناہ ہیں جو توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے۔ فہرست ص 11 پر ملاحظہ فرمائیں۔

✓ بد نظری سے بچنے کی کوشش کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے نظری حفاظت کرنے پر ”ایمان کی مٹھاس“ پکھانے کا وعدہ ہے۔
✓ ایسے اعمال سے گریز کریں جو اللہ کے نیک بندوں (اولیاء) خصوصاً علماء کی اذیت کا باعث بنیں، حدیث میں ہے کہ جو کوئی میرے اولیاء سے دشمنی رکھے تو میرا اس سے اعلان جنگ ہے۔ (بخاری حدیث رقم 3989)
✓ رزق حلال کا اہتمام کریں۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر دعاء کی قبولیت کے تمام اسباب موجود ہوں تو بھی رزق حرام کی صورت میں دعاء کیسے قبول ہو سکتی ہے!

پھر بھی خشوع پیدا نہ ہوتو؟

اگر اوپر دی گئی ہدایات پر عمل ہو رہا ہے لیکن پھر بھی خشوع پیدا نہ ہو رہا ہو تو پریشان نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ بحکف دھیان قائم کر کے ادا کی گئی عبادت پر بھی ویسا ہی اجردیتے ہیں جو حقیقی خشوع والی عبادت کا ہونا چاہیے۔ یاد رکھیے! خشوع کا جو درجہ اختیاری ہے ہم اس کے مکلف ہیں، غیر اختیاری کے نہیں..... اور اختیاری درجہ یہ ہے کہ جو بھی عمل کریں بحکف دھیان سے ادا کریں۔ اگر وسوسے آئیں تو ان کی طرف توجہ نہ دیں اور دھیان دیں..... دھیان بھگ جائے تو بحکف پھر قائم کر لیں۔ لہذا اختیاری چیز پر عمل کر کے مطمئن رہیں کہ آپ کی عبادت عند اللہ مقبول ہے۔ ان شاء اللہ۔

فنی و قانونی ضروریات کو ابھی سے مکمل کر لیں:

حج کے سفر میں مقصود حج، طواف اور دیگر عبادات ہیں۔ تیاری میں ایسی کوئی کمی نہ چھوڑیں جس کی وجہ سے دوران سفر مقصود میں خلل آئے۔

اہل تجربہ سے مشاورت:

سابقہ حاجیوں میں جو اچھی سمجھ بوجھ رکھتے ہوں ان سے تجربہ کی باتیں معلوم کیجئے۔ اسی طرح ایسے علماء و مفتیان کرام سے جو حج تربیتی کورسز کا تجربہ رکھتے ہوں وہاں فوائد و صلاح و مشورے لیتے رہیں۔

حج تربیتی نشستوں میں شرکت:

تربیتی نشستوں ہی ڈیو اور کتابوں کے ذریعہ سے نہ صرف یہ کہ حج اور عمرے کا طریقہ سیکھ لیں بلکہ حج کی اہم دعائیں، اذکار و غیرہ اذکر کر لیں تاکہ موقع آنے پر غیر ضروری کاموں میں وقت صرف نہ کرنا پڑے۔

قانونی کاغذات مکمل رکھیں:

قانونی دستاویزات، سفری کاغذات وغیرہ مکمل کر لیں یہ نہ ہو کہ حج کے زمانے میں کسی قانونی پیچیدگی کی وجہ سے آپ کے قیمتی اوقات ضائع ہو جائیں۔



جن اہم چیزوں کی عادت نہیں ان کی مشق کر لیں:

جن چیزوں کے استعمال کی عادت نہیں ہے۔ مثلاً مردوں کو احرام پہننے، سنبھالنے اور اس میں چلنے میں دقت^۱ ہوسکتی ہے۔ وہ اس کی دو تین مرتبہ مشق کر لیں اسی طرح عورتوں کو پردے کے لیے چھجے والے نقاب کی عادت نہیں ہوتی وہ اس کی مشق کر لیں۔ اسی طرح ایک طواف میں کئی کلومیٹر چلنا پڑتا ہے، نیز منی سے مکہ آنے جانے میں بھی کافی پیدل سفر کرنا پڑے گا۔ اگر اس کی مشق کر لیں تو خوب دل جمعی کے ساتھ زیادہ طواف کر سکیں گے۔

حج کا ضروری سامان مہیا کر لیں:

یہ نہ ہو کہ وہاں کے قیمتی اوقات، بازار کی خاک چھاننے میں گزر جائیں۔ نیز غیر ضروری سامان بھی نہ لے جائیں تاکہ اس کے سنبھالنے کے جھنجٹ سے محفوظ رہیں

اہم معلومات محفوظ رکھیں:

اہم فون نمبرز یاد کر لیں، موبائل فون پر بھروسہ نہ کریں، بعض دفعہ موبائل آگے پیچھے ہو جانے سے بہت مشکل ہوتی ہے۔ اسی طرح رہائش گاہ، اہم جگہوں، حرم کے دروازوں، آس پاس کے محلوں کے راستے اور نام خود بھی یاد رکھیں اور اپنی خواتین کو بھی یاد کرادیں۔ یہ نہ ہو کہ سارا سفر ایک دوسرے کو ڈھونڈتے ہوئے گزر جائے۔

علماء کی گہرائی والے گروپ کا انتخاب کریں:

ایسے گروپ کے انتخاب سے آپ کو قدم بقدم علماء اور مفتیان کرام کی رہنمائی حاصل ہوگی۔ نیز اگر تیاری میں کہیں کمی بیشی ہوگی تو اس سے اس کی بڑی حد تک تلافی ہو جائے گی۔

کچھ تسلی کی بات!

اب تک آپ نے بہت سی باتیں سیکھ لیں، ہو سکتا ہے آپ کو خیال ہو رہا ہو کہ ان سب پر عمل کیسے ہوگا؟ تو ایک بات تو یہ ذہن میں رکھئے کہ اگر آپ نے پومیہ دو گھنٹے بھی اس کام کے لیے فارغ کر لیے تو ان شاء اللہ کوئی خاص مشکل نہ ہوگی۔ دوسرے ان میں سے ساٹھ سے ستر فیصد باتوں پر بھی عمل ہو گیا تو ان شاء اللہ آپ کوچ میں وہ سہولت، لذت اور طمانیت محسوس ہوگی جس کا ان کے بغیر تصور ہی نہیں۔ نیز یہ سب کام بیک وقت کرنے کی ضرورت نہیں۔ دو، تین ماہ باقی ہیں۔ بتدریج عمل کرتے جائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ارادے پر ہی آپ کے لیے آسانی کے دروازے کھول دیں گے۔ کچھ کمی بیشی ہو بھی جائے تو بھی کام میں بہر حال لگے رہیے۔ مایوسی کو قریب بھی نہ پھٹکنے دیجئے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی کوشش پر بھی مکمل کام کا اجر عطا فرماتے ہیں۔



(۱) اگر احرام باندھتے وقت دونوں پاؤں نہ بٹا کھلے رکھیں جائیں تو احرام کا اتنی چوڑائی مل جاتی ہے جس سے چلنے میں دقت نہ ہو۔

حج کے دوران

اب تک جو مشق و ریاضت کی ہے، اب آپ اس کے ثمرات اٹھانے کے لیے تیار ہو جائیں۔ صبح و شام کی دعاؤں، نوافل، تلاوت اور اذکار کا اہتمام کرنا اب اتنا مشکل ثابت نہ ہوگا، ان شاء اللہ! حج کے دیگر اعمال کے ساتھ طویل دعاؤں، درود شریف اور استغفار کا معمول رکھیے۔ دعاء کے کچھ حصہ میں بھی رقت طاری ہو جائے تو اسے بڑی دولت جانیے۔

مکہ میں قیام:

حدود حرم میں کسی جانور بلکہ پودے تک کو ضرر پہنچانا حرام ہے۔ لہذا مکہ میں گزرنے والے ایام بڑے حساس ہیں۔ جھگڑے، بحث مباحثہ اور تنقیدی گفتگو سے بالکل پرہیز کریں۔ مکہ کے باشندوں کو رشک کی نگاہ سے دیکھیں ان کی برائی سے گریز کریں، اپنے آپ کو عبادت و ریاضت میں ایسا منہمک رکھیں کہ کسی اور کام کی فرصت ہی نہ ملے۔

منیٰ میں قیام:

منیٰ میں قیام درحقیقت ”رکن اعظم“ وقوف عرفات کی تیاری ہے۔ آپ منیٰ میں دیگر کاموں میں وقت ضائع نہ کریں۔ دعا اور آہ و زاری کی خوب مشق کریں تاکہ وقوف عرفات میں زوال سے غروب تک دعاء آسان اور موثر ہو۔

وقوف عرفات:

حج کے سارے سفر اور مشقتوں سے مقصود اس وقت کو پانا اور اس میں اللہ تعالیٰ سے مناجات کرنا ہے۔ اب تک آپ نے جو محنت کی ہے آج آپ کو اس کے ثمرات نظر آئیں گے۔ عاجزی کا اظہار کریں، مانگیں، دیگر مانگنے والوں کی دعاؤں میں شرکت کریں۔ خصوصاً غروب سے پہلے کا وقت انتہائی قیمتی ہوتا ہے۔ یاد رہے یہاں کھانا معلم کی طرف سے اپنے وقت پر خود ہی مل جاتا ہے۔ اس کی فکر میں وقت ضائع نہ کریں۔

وقوف مزدلفہ:

مزدلفہ میں بھی فجر کی نماز کے بعد سے طلوع کے قریب تک دعائیں ہی کرنی ہیں۔ امید ہے کہ آپ کی مشق آپ کو پورے دلجمعی کے ساتھ دعاء کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

رمی جمار:

شیطان کو نکتہ ماری مارنے وقت اگر یہ تصور کر لیا جائے کہ آج سے اس دشمن کا کہنا نہ مانیں گے اور علماء و صلحاء کی صحبت اور علم دین کے حصول کے ذریعہ اس سے بچنے کی کوشش کریں گے تو آئندہ گناہوں سے بچنے میں مدد ملے گی۔ انشاء اللہ!



جس نے (حج یا عمرہ کے لیے) جب بھی تلبیہ پڑھا، اسے جنت کی بشارت دے دی جاتی ہے۔ (کنز العمال: ۷/۵)

حج و عمرہ
کی خصوصی تیاری

طواف:

طواف کے دوران اپنی ظاہری دیوانہ حالی کو اپنے اوپر طاری کرنے کی کوشش کریں اور آداب کی رعایت برقرار رکھتے ہوئے خوب محبت کا اظہار کریں۔

طواف وداع:

مکہ مکرمہ سے جدا ہوتے ہوئے آخری طواف انتہائی جذباتی کیفیت میں ہوتا ہے۔ خوب رونا آئے گا۔ ضبط کرنے کی حاجت نہیں۔ اس در کے بعد کون سا در ہے جس کا آسرا ہے۔ ظاہری جدائی پر خوب رویئے..... خوب رویئے..... یہاں تک کے آپ کے دل میں سکون کی کیفیت پیدا ہو جائے کہ میرے رب نے مجھے ویسا ہی پاک صاف کر دیا ہے جیسے آج پیدا ہونے والا بچہ۔

زیارت مدینہ

مدینہ میں درود شریف کی کثرت رکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں چیختا، غصہ ہوتا، اور لڑنا تو دور کی بات بلند آواز سے بات کرنا بھی بے ادبی اور اعمال ضائع ہونے کا ذریعہ ہے۔ خوب ادب کے ساتھ حاضری دیجئے۔ انتہائی محبت اور عاجزی سے سلام پہنچائیے اور ڈرتے ڈرتے جدا ہوئیے۔ یہاں آداب کی رعایت کرنے والا ہی فیوض حاصل کر سکتا ہے۔

حج سے واپسی

آپ کوچ کی سعادت نصیب ہوئی۔ بڑی قابل رشک بات ہے لیکن یاد رکھیے حج سے واپسی کا مطلب سابقہ زندگی کی جانب واپسی نہیں ہے۔ یہ تو تربیت اور تبدیلی کے سفر کا آغاز ہے، بچے کی طرح ”محصوم“ ہو جانے کے بعد شیطانی اعمال اور بدعات کا سوچنا بھی کم عقلی ہے۔ لہذا واپسی پر طے کر لیجئے کہ آئندہ یہ معمولات جاری رہیں گے۔ حج کے جس موقع پر بھی اس کتاب سے کوئی فائدہ ہو، SCS کی ٹیم کو دعاؤں میں ضرور یاد کیجئے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔



حج مبرور کی خصوصی تیاری ایک نظر میں

اب تک کی ہدایات کا حاصل یہ ہے کہ آپ کو حج مبرور کی خصوصی تیاری کے سلسلے میں درج ذیل
☆ افراد درکار ہیں:

- ☆ ایک مستند مفتی
- ☆ اپنے شیخ یا کوئی بھی مستند بزرگ
- ☆ تجربہ کار حاجی
- ☆ قانونی پیچیدگیوں سے واقفیت رکھنے والے احباب
- ☆ SCS کے حج تربیتی مشیر
- ☆ درج ذیل کتابیں درکار ہیں:

- ☆ آسان ترجمہ قرآن (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب)
- ☆ صحیح بخاری شریف کا کوئی مستند ترجمہ
- ☆ معارف الحدیث (مولانا محمد منظور نعمانی صاحب)
- ☆ فضائل اعمال (شیخ الحدیث مولانا ذکریا صاحب)
- ☆ مسنون دعاؤں کی مختصر کتاب جیسے: پر نور دعائیں (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب)، مسنون دعائیں (مفتی عاشق الہی صاحب)
- ☆ مسنون دعاؤں کی بڑی اور جامع کتاب جیسے: مناجات مقبول (مولانا اشرف علی تھانوی صاحب) یا حصن حصین
- ☆ حج سنت کے مطابق ادا کیجیے (حضرت مفتی محمد صاحب) یا رفیق حج و عمرہ (مولانا ہاشم مکاری)
- ☆ حج فلائر (شائع کردہ SCS)
- ☆ حج مبرور کی خصوصی تیاری (شائع کردہ SCS)

☆ وقت درکار ہے: (روزانہ کم از کم دو گھنٹے)

☆ درج ذیل کام آپ کو کرنے ہیں:

- ☆ حج کا طریقہ، تلبیہ، اہم اذکار یاد کرنا
- ☆ حج تربیتی نشستوں میں شرکت
- ☆ قانونی کاغذات کو کی تکمیل
- ☆ تلاوت، ذکر، درود شریف اور استغفار کا معمول بنانا۔
- ☆ نوافل اور سنت کا اہتمام
- ☆ صبح، شام کی دعاؤں کی پابندی
- ☆ اہم فون نمبر، اہم راستے، اہم جگہوں کے نام خود بھی یاد کر لیں اور خواتین کو بھی یاد کروادیں



فریضہ حج و عمرہ ایک نظر میں

حج کے تین فرائض:

- 1- احرام 2- وقوف عرفہ 3- طواف زیارت

حج کے چھ واجبات:

- 1- وقوف مزدلفہ 2- شیطان کو ننگریاں مارنا 3- حج کی قربانی
- 4- حلق یا قصر 5- صفامروہ کی سعی 6- طواف وداع

ممنوعات:

- 1- ناخن تراشنا 2- بال منڈوانا یا کترانا 3- خوشبو لگانا
- 4- مرد کو سسلے ہوئے کپڑے پہننا 5- مرد کو موزے یا ایسی چپل پہننا
- جس سے پیر کے بیچ میں ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے۔



- 6- سر یا چہرہ ڈھانپنا
(البتہ پردہ معاف نہیں،
دی گئی تصویر میں نقاب
عام مل جاتے ہیں)

- 7- شہوت کا کوئی کام یا بات کرنا 8- خشکی کا جانور شکار کرنا
- 9- واجبات حج میں سے کسی واجب کو چھوڑنا



حج کے پانچ دن کیسے گزارے جائیں؟

حج کا پہلا دن: 8 ذی الحجہ

منیٰ آمداد پانچ نمازوں کی ادائیگی	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	رات منیٰ میں قیام و عبادت	قناریخ کی فجر
-----------------------------------	-----	-----	------	------	---------------------------	---------------

حج کا دوسرا دن: 9 ذی الحجہ

نفل کا ۱۴ ہجوم توقف کی تیاری اور فجر کی نماز کے بعد عرفات کو روانگی	بعد از زوال تا مغرب توقف عرفات	ظہر و عصر کی نماز رکش کی وجہ سے اپنے نیچے میں اپنے اپنے وقت پر اجتماع پڑھیں۔	غروب کے بعد مغرب کی نماز پڑھیں بغیر مزدلفہ روانگی میں اسطرح پڑھیں	مغرب اور عشاء کی نماز یہی بہر صورت عشاء کے وقت مزدلفہ میں اسطرح پڑھیں	رات مزدلفہ میں قیام، تہجد اور مناجات و دعا
---	--------------------------------	--	---	---	--

حج کا تیسرا دن: 10 ذی الحجہ

مزدلفہ میں فجر کے بعد عرفہ، طلوع آفتاب سے زرا پہلے روانگی اور طلوع کے بعد ترسیب سے تین کام	(۱) پہلے صرف بڑے ستون کی رمی	(۲) پھر حج کی قربانی (مکہ کی قربانی کی آگ شکرانہ ہے)	(۳) پھر سر کے بال میلوانا یا ناگی کے پورے جتنا کٹوانا خواتین صرف بال کٹوانیں۔	احرام کھول کر عام کپڑوں میں طواف زیارت کے لیے مکہ مکرمہ جائیں ہلکی پاپسوں بھی کر سکتے ہیں	رات واپس منیٰ میں قیام
--	------------------------------	--	---	---	------------------------

حج کا چوتھا دن: 11 ذی الحجہ

زوال کے بعد اگلے دن صبح صادق تک کسی وقت رمی	پہلے چھوٹے ستون کی رمی	پھر درمیانے ستون کی رمی	پھر بڑے ستون کی رمی	طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کر لیں	رات واپس منیٰ میں قیام
---	------------------------	-------------------------	---------------------	---	------------------------

حج کا پانچواں دن: 12 ذی الحجہ

زوال کے بعد اگلے دن صبح صادق تک کسی وقت رمی	پہلے چھوٹے ستون کی رمی	پھر درمیانے ستون کی رمی	پھر بڑے ستون کی رمی	طواف زیارت اب تک نہیں کیا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کر لیں	خواتین معذوری کی حالت میں ہوں تو بعد میں بھی کر سکتی ہیں
---	------------------------	-------------------------	---------------------	--	--

چھٹا دن (اختیاری): 13 ذی الحجہ

آج رمی کا اختیار ہے ۱۲ تاریخ کو مکہ مکرمہ بھی جاسکتے ہیں۔ اگر ۱۳ تاریخ کی صبح صادق تک ٹھہر گئے تو رمی واجب ہو جائے گی جو صبح صادق کے بعد سے کر سکتے ہیں۔

طواف وداع: وطن واپسی سے پہلے کیا جائے۔ حج مکمل ہوا۔ اللہ کا شکر ادا کریں اور اپنی زندگی شریعت کے مطابق بنانے کا عہد کریں۔



سب سے پہلا گرجو لوگوں کی عبادت کے لیے بنایا گیا یعنی طور پر وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ (البقرہ: ۹۶)

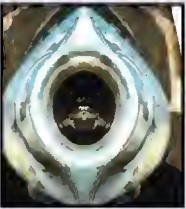
حج کی مسنون دعائیں



تلبیہ: (احرام کے وقت نیت کر کے پڑھا جاتا ہے۔ بعد میں کثرت سے پڑھنا مسنون ہے)

”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ.“

ترجمہ: ”حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ تمام تعریفیں اور سب نعمتیں آپ ہی کے لئے ہیں اور بادشاہت بھی آپ ہی کی ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔“



حجر اسود کے اسلام کے وقت:

”بِسْمِ اللَّهِ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.“

(رواہ ابو القاسم الاصبہانی) (الترغیب والترہیب: ۱۲۴/۲)

”اللَّهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ، وَتَضَلُّدًا بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.“ (الدعاء للطبرانی: ص ۲۶۸)

ترجمہ: ”اے اللہ! آپ پر ایمان کی وجہ سے اور آپ کی کتاب کو سچ ماننے کی بناء پر اور آپ کے پیغمبر ﷺ کی سنت کی اتباع میں اس حجر اسود کا اسلام کرتا ہوں۔“

اگر یہ دعایا نہ ہو یا رش کی وجہ سے پوری کرنا مشکل ہو تو صرف ”بسم اللہ اللہ اکبر“ کہہ دینا کافی ہے۔ (غنیۃ: ص ۱۰۲)

گناہ کبیرہ

ایسے گناہ جو توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے اور دل کی سختی اور عبادت میں دل نہ لگنے کا سبب ہوتے ہیں:

☆ طاقت کے باوجود حج نہ کرنا

☆ ڈاکہ ڈالنا

☆ یتیم کا مال کھانا

☆ جھوٹی گواہی دینا

☆ یتیم کا مال کھانا

☆ عمل قوم لوط

☆ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا

☆ سودی لین دین کرنا

☆ مال غنیمت میں خیانت کرنا

☆ والدین کی نافرمانی کرنا

☆ جھوٹی قسم کھانا

☆ شراب پینا

☆ رشوت کھانا

☆ ظلم و زیادتی کرنا

☆ زنا کرنا

☆ قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلقی کرنا

☆ خودکشی کی کوشش کرنا

☆ حرام کھانا



حج و عمرہ کی خصوصی تیاری

زم زم پیتے وقت:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ.“ (رواہ الدارقطنی والحاکم، الترغیب: ۳۶۱/۲)
ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ سے علم نافع، رزق کی فراخی، اور ہر مرض سے شفاء مانگتا ہوں۔“

ری کے وقت:

”بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ“
(مناسک ملا علی قاری: ص ۲۴۲)



طواف کے دوران:

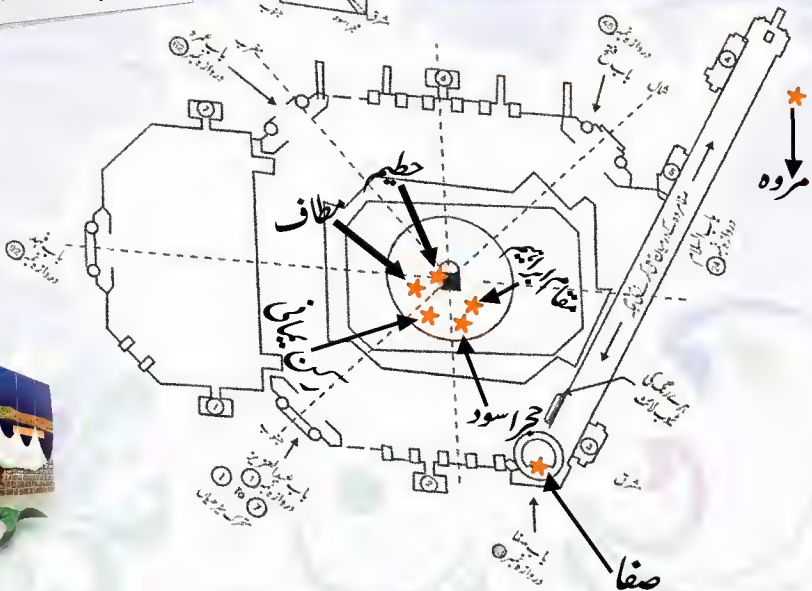
”مُبَحَّانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.“ (رواہ ابن ماجہ، المشکوٰۃ: ص ۲۲۸) (الترغیب: ۱۲۳/۲)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان:

”رَبَّنَا اِنَّا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ“
(رواہ ابو داؤد، المشکوٰۃ: ۲۲۷)
ترجمہ: ”اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچالے۔“



ستاروں کے ذریعے نمایاں جگہوں پر دعا کی قبولیت کے امکانات زیادہ ہیں نیز ہر اس جگہ پر جہاں سے خانہ کعبہ نظر آئے



حج کرنے والا کبھی فقیر نہیں ہوتا (کنز العمال: ۶/۵)

حج مبرور
کی خصوصی تیاری

SCS کی حج سروسز

حج فلائز کی اشاعت

کتابچہ: حج مبرور کی خصوصی تیاری

حج سیمینارز کا انعقاد

حج تربیتی پروگرام بذریعہ ملٹی میڈیا پروجیکٹر

یومیہ دوپہر 2 سے 4 SCS کے فون نمبر پر حج کے مسائل پوچھے جاسکتے ہیں

حج کے پانچ دنوں میں 24 گھنٹے فون پر حج افتاء سروس

SCS نے دوران حج برصغیر پاک و ہند کے حجاج کرام کے لیے 24 گھنٹہ فوری رہنمائی کا بندوبست کیا ہے۔
حج کے ۵ دنوں میں جب بھی کوئی مسئلہ پیش آئے تو درج ذیل چارٹ کے مطابق رابطہ کر سکتے ہیں۔

8 سے 12 ذی الحجہ تک مندرجہ ذیل نمبروں پر دیئے گئے اوقات کے مطابق رابطہ کیجئے	
سعودی وقت 6:00am تا 12:00pm	0092-323-3357101 0092-323-3357102
سعودی وقت 12:00pm تا 6:00pm	0092-323-3357103 0092-323-3357104
سعودی وقت 6:00pm تا 12:00am	0092-323-3357105 0092-323-3357106
سعودی وقت 12:00am تا 6:00am	0092-323-3357107 0092-323-3357108

اگر نیٹ ورک کی خرابی کی وجہ سے کسی بھی نمبر پر رابطہ نہ ہو پارہا ہو تو (0336-2024592) پر SMS یا
Islamictrade.consult@gmail.com (پرائی میل کر سکتے ہیں۔
ان شاء اللہ Quick Response دیا جائے گا۔

